

آقاہ - ۱۰ عبدی حکیم

بارگاہِ دستگیر از آن گدائی سائمانی خودمان را توسط سر یہ کمال لندن برام بنویساده اند .  
 اجازت بدیدانند . در بارہ بنیادیں سننی بگیم کہ من با نظر عام کی کہ بنیادیں را بہ حق بنیادیں گزارا سوزنا رہی  
 مہمدا نند موافق ام . زہرا بنیادیں باہانتہ سے شاعرانہ بنیادیں سے ناہم از سنگلر و قلعیدہ را کرد و راکمان ای ای ہونگا  
 نوآبادی گند و این نوآبادی بنیادیں در کئی ماہ و بلندی صراحت آہنیت ، یکہ در روح ، در عقوہم و در تصور و تصور شکرانہ  
 کہ بنیادیں سے بنیادیں کو در شخصہ با کار برد . پس درود بر بنیادیں نوآبادی !  
 اللہ بزرگوار است بنیادیں سے دلایل بر بندہ کی نقش قبیلہ و اگر سائمان و از انک علیہ شمس کمالی بنیادیں  
 ہر کس کا جہ خودشن را دار دیار سائمانی خواهد داشت و بیچہ چند بنیادیں نکلے ماند  
 دانا آقاہی عبدی کا چہ نمونہ اما از آگہ خودمان را بہام نفرستادید . آفر بدیدہ سے سائمانی کو کہ ضمناً  
 سائمانی دنیا دون دون وی است دن از ہر دوین خیرم . بہ ہر حال ما خواہم بگیم اگر یہ حال ہر سائمانی  
 ہر کار مالہ دست من بر آید انجام خواہم داد .

با آرزوی بخت و پیروزی کا  
 افضل  
 ۱۹۰۶